34

آیات نمبر 230 تا 233 میں تیسری طلاق کے بعد کے احکامات۔ تیسری طلاق کے بعد بچہ کو دودھ پلانے کے احکام۔

فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰى تَنۡكِحَ زَوۡجًا غَيۡرَهٗ ؕ پھر اگر دو طلاقوں کے بعد شوہر تیسری مرتبہ بھی طلاق دیدے تو اس کے بعد وہ عورت اس کے لئے حلال نہ ہوگی جب تک کہ وہ عورت کسی اور شخص کے ساتھ نکاح نہ کرلے فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَآ اَنۡ يَّتَرَاجَعَآ اِنۡ ظَنَّآ اَنۡ يُّقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ پھر اگر وہ دوسرا شوہر بھی طلاق دے دے تو اب ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ دوبارہ نکاح کے بعد رجوع کرلیں بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ اب وہ اللہ کی مقرر کردہ حدود کو قائم رکھ سکیں گے وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۰﴾ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود کے احکام ہیں جنہیں وہ دانشمند لوگوں کے لئے صاف صاف بیان فرماتا ہے وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ ۖ وَّلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ اور جب تم عورتوں کو طلاق رجعی دے چکو اور وہ اپنی عدت پوری ہونے کے قریب آجائیں تو انہیں یا تو حسن سلوک سے اپنے نکاح میں رہنے دو یا انہیں اچھے طریقے سے چھوڑ دو، اور انہیں محض ستانے کے لئے نہ روکے رکھو کہ ان پر ظلم اور زیادتی کرتے رہو، اور

جو کوئی ایسا کرے گا درحقیقت وہ اپنی ہی جان پر ظلم کرے گا وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ
اللّٰهِ هُزُوًا ۘ وَّ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ
الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اور اللہ کے احکام کو مذاق نہ بنالو، اور اللہ کی
اس نعمت کو یاد کرو جو تم پر کی گئی ہے اور اس کتاب کو اور حکمت و دانش کی باتوں کو جو
تم پر نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ سب کچھ
جانتا ہے رکوع [۲۹] وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ
اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ اور جب تم
عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو تم ان کو نہ روکو اگر وہ اپنے
پرانے شوہر یا کسی اور شخص سے نکاح کرنا چاہیں جبکہ وہ دونوں شرعی دستور کے
مطابق باہم رضامند ہو جائیں ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اس حکم کے ذریعے ہر اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں
سے اللہ پر اور یومِ قیامت پر ایمان رکھتا ہو ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ اس حکم پر عمل کرنا تمہارے لئے بہت صفائی اور
پاکیزگی کی بات ہے، اور جو کچھ اللہ جانتا ہے وہ تم نہیں جانتے وَالْوَالِدٰتُ
يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ اور
مائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس تک دودھ پلائیں یہ حکم اس شخص کے لئے ہے

جو پوری مدت دودھ پلوانا چاہے وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق بچے کے
باپ کے ذمہ ہو گا لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ
لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ مگر کسی شخص کو اس کی
حیثیت سے بڑھ کر تکلیف نہ دی جائے، اور نہ تو ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے تنگ کیا
جائے اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے تنگ کیا جائے، اور اگر باپ نہ ہو تو وارثوں
پر بھی یہی حکم عائد ہو گا فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ پھر اگر دونوں ماں باپ آپس کی رضا مندی اور مشورے سے دو
برس سے پہلے ہی دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
تَسْتَرْضِعُوْۤا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّاۤ اٰتَيْتُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ اور
پھر اگر تم اپنی اولاد کو کسی اور دایہ سے دودھ پلوانا چاہتے ہو تب بھی تم پر کوئی گناہ
نہیں جب کہ تم دستور کے مطابق ان کا حق ادا کر دو، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ
جان لو کہ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے

[# 34]

verses 230 to 233, pertain to the rules after the third divorce and the rules regarding breastfeeding of children:

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ
So, if he divorces her [for the third time], she will not be lawful for him until [after] she marries a husband other than him.

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ
يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ

And if [the latter husband] divorces her [or he dies], there is no blame [upon the woman and her former husband] for returning to each other if they think that they can keep [within] the limits of Allah.

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٢٣٠

These are the limits of Allah, which He makes clear to people who have knowledge.

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ

ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

And when you divorce women and they reach their term, either retain them according to acceptable terms or release them with dignity. and do not keep them, to harm or hurt. And whoever does that, has certainly wronged himself.

وَ لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا٘ وَّ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَیْكُمْ وَ مَاۤ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ
یَعِظُكُمْ بِهٖؕ

And do not take the verses of Allah as a mockery. And remember the blessings of Allah upon you and what has been revealed to you of the Book and wisdom, by which He instructs you.

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۠ ﴿۲۳۱﴾
رکوع[۲۹]

And fear Allah and be sure that Allah is the One who knows everything.

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

And when you divorce women and they have fulfilled their term, do not prevent them from remarrying their [former] husbands, if they agree among themselves on an acceptable basis.

ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

That is the advice given to whoever among you who believes in Allah and the Last Day.

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾

That is better and decent for you, and Allah knows, while you do not know.

وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ
اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

Mothers may nurse their infants for two complete years, for whoever wishes to complete the nursing [period].

وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

Upon the father is the mothers' provision and their clothing according to what is acceptable.

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

No person shall be burdened more than his capacity. No mother should be harmed due to her child, and no father due to his child. And upon the [father's] heir is [a duty] like that [of the father].

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ

If both parents are willing to wean the child through mutual consent and consultation, there is no sin upon them.

وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾

There is no sin upon you if you wish to hire a nursing mother for your children, as long as you give, what is agreed upon according to the norms. And fear Allah and know that Allah is All-Seeing of what you do.